کر کے بیان کیا گیا ہے۔ زبان بڑی شگفتہ اور سلیس اور اندازِ بیان بہت دلنشین ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کو اجرِ جزیل عطا فرمائے کہ یہ کتاب لکھ کر احقاقِ حق کا اہم فرض انجام دیا ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

گنگ و جمن ۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۵۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت مجلد للعہ۔ پتہ :۔ غالب اکاڈمی۔ مدنپورہ بنارس۔ دلی میں، مکتبۂ قصر اردو۔ اردو بازار دلی۔

یہ کتاب نذیر صاحب بنارسی جو اردو زبان کے روشناس شاعر ہیں، اُن کی نظموں، غزلوں، قطعات اور رباعیات کا مجموعہ ہے۔ زبان اگرچہ کہیں کہیں غلط ہے۔ مثلاً "نقشِ تمنّا" کے بجائے "لاشِ تمنا (ص ۶۵) یا وہ رنگ گیا۔ کی جگہ " وہ رنگ گئے" مگر اس قسم کی غلطیاں خال خال ہی ہیں، ورنہ کلام بحیثیتِ مجموعی بڑا پختہ، صاف شستہ۔ اور موثر و دلنشین ہے۔ پھر بڑی خوبی یہ ہے کہ انھیں نظم اور غزل دونوں پر یکساں قدرت ہے۔ ہندی الفاظ کا استعمال بھی کثرت سے ہے مگر موقع و محل کے مناسب۔ قومی نظموں کا حصہ بھی بہت خوب ہے۔ شروع میں احتشام حسین اور فراق گورکھپوری کے مقدمات ہیں۔ دونوں نے دل کھول کر داد دی ہے اور ایک شخص کے مستند و معتبر شاعر اردو ہونے کے لیے یہی کچھ کم نہیں ہے۔ بہرحال کلام اربابِ ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے۔

اردو کا مقدمہ ۔ مرتبہ ظل عباس صاحب عباسی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۴۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت ۴ر پتہ :۔ ۲۶۲۱ محلہ نیاریان عقب کوچہ پنڈت دہلی۔

یہ ایک نہایت دلچسپ مگر بڑی عبرت انگیز داستان ہے، اس میں لائق مرتب نے عالمِ خیال میں ایک عدالت مقرر کی ہے جس کے ارکان (۱) شعور (۲) حب وطن۔ اور (۳) فہم عام Common sense) ہیں۔ اس عدالت کے سامنے اردو مدعی اور تعصب و تنگ نظری مدعیٰ علیہ کی حیثیت سے پیش ہوتے ہیں۔ مدعیٰ علیہ کی جانب سے اردو کے مخالف مہا سبھا، جن سنگھ اور ہندی سمیلن وغیرہ گواہ بنتے ہیں اور بیان دیتے ہیں۔ اس کے بعد اردو اپنے گواہ پیش کرتی ہے، جن میں چھوٹے بڑے ہر مذہب و ملت کے علماء، اربابِ سیاست، ادباء اور شعراء۔ ہر طبقہ اور ہر جماعت اور ملک کے ہر حصہ کے لوگ